V-175

۲۸۶

محمد عبدالرحمن بارکر
مرزاپال سکینڈ
۱۹، جنوری ۱۹۶۳ء

Dah Majlis
ʿAṭā

no other copy found

19 l. p. p.

ends 18B
19a-B – Nawḥah by ʿAṭā
19B-20a al-Vidāʿ
20B Blank

written by
Miyān Jīv Shaykh
Saʿdullāh
for
Miṣrī Khān Naqqāraji ?
living in
Fīrōzābād
last day of Ramaẓān
1254
Dec. 12, 1838

ایک جا درخت میانہ لب آب تہا دونو لڑکون نی اپنی تئین وہان پوشیدہ کیا اور گوشہ لیا
ایک کنیزک حسینہ آفتابہ واسطی پانی کی لائی عکس دونون کا دیکہ کر حیرت مین آئی آنکہ اوٹہائی
دیکہا آئی ہین خوردسال صاحب جمال پوچہا کل کس چمن کی ہو اور شمع کس انجمن کی کہا ہم غریب
یتیم ہین بیچارہ وطن سی آوارہ کہا معلوم ہوتا ہی کہ فرزند حضرت مسلم کی ہو کنیز نی جو نام باپ
کا لیا دونون نی رو دیا فرمایا ای کنیز تو یگانہ ہی یا بیگانہ کہا محب اہلبیت اور بی بی میری معروف
بجان پس دونونکو ساتہہ لائی اور بی بی کو خوش خبری پہنچائی بی بی نی مقنعہ سر سی اوتار کر کنیز کو
دیا اور ملکیت اپنی سی آزاد کیا لڑکونکی خاطرداری کی اور دہر خواری حضرت مسلم کی زاری
حاضری کہلائی اور خدمت بجالائی کہتی ہین صبح کو بسر زانو بی بسر حضرت مسلم کو یاد کیا منکور
نی کہا مینی چہوڑ دیا کہا مجہی کچہ خوف نکیا کہا مجہکو خوف خدا آیا کہا ابہی زیر تازیانہ ہو
جب اول تازیانہ کہایا زبان سی بسم اللہ بر لایا اور جب دوسرا کہایا کہا صبر دی یا خدایا تیسرا
مین کہا کہ الہی ظالم قہر تیری سی نہین ڈرتی ہین بعلت دوستی فرزندان رسول خدا کی مجہکو ہلاک
کرتی ہین غریب نی پانچ سو کوڑی کہائی عمر بن حارث نی سر اپنی گود لیا چاہا کہ کچہ مصلحت
درمیان لاوی اور پنجہ ظالم سی بچاوی منکور نی انکہ کہولی اور بولا کہ بیچ خدمت حضرت رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہرہ یاب ہوتا ہون اور آب کوثر سی سیراب تبسم کیا
اور جان دیا کہتی ہین کہ وہ بی بی مومنہ نی تمام روز انکونکی خدمت کی اور وقت شام کی بیچ
ایک گوشہ کی جگہ دی شب کو صاحب خانہ آیا کہانا نہ کہایا عورت نی پوچہا آج دیر کیون
ہوئی کہا منادی سنی کہ منکو زندانیان نی فرزند حضرت مسلم کی آزاد کی ہین جو کوئی پکڑ
لاوی مال دنیا سی غنی ہو جاوی مجہکو بہی طمع آئی تمام روز گردش کہائی گہوڑا میرا ماندگی
لایا اور اونکو نپایا عورت نی کہا خدا سی ڈر اسی درگذر کہا ای نافرجام تجہکو کیا کام عورت